

111827- کیا "ینا" پرندہ کھانا مباح ہے

سوال

کیا ینا کھانی حلال ہے؟

اس کے کئی نام ہیں لیکن مشہور ینا ہے، اسے ینا کو اور ینا بھی کہتے ہیں، یہ بھورے رنگ کی ہوتی ہے اور اس کی چونچ زرد اور آنکھوں کے ارد گرد زرد دائرہ ہوتا ہے۔

پسندیدہ جواب

ینا کے کئی ایک نام ہیں، اور یہ پرندہ چڑیا سے زرا بڑا ہوا ہے، اور برصغیر میں پایا جاتا ہے، اس پرندے کی خوراک کیڑے مکوڑے اور نباتات ہیں۔

دیکھیں: الموسوعة العربية العالمية.

یہ پرندہ کھانا حلال ہے، کیونکہ اس کی حرمت کی متقاضی کوئی دلیل نہیں پائی جاتی، اس لیے کہ سب پرندوں میں اصل حلت ہے، اس کی دلیل اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا یہ فرمان ہے:

﴿أَبْ كِه دَبَجِيْ كِه جَوَاحِمَ بَدْرِيْهٍ وَحَمِي مِيرِيْ پَاسِ آتِيْ يِنِ اِن مِيْن تُوْمِيْن كُوْنِيْ حَرَامٌ نِهِيْن پَا تَا كَسِيْ كَهَانِيْ وَالِيْ كِه لِيْ يِنِ جَوَاسِ كُوْ كَهَانِيْ، مَكْرِيْ كِه وَه مَرْدَارِ هُوِيَا كِه بَهْتَا هُوَا نُوْنِ هُوِيَا خَزِيْرِ كَا كُوْشْتِ هُو، كِيُوْنَكِه وَه بِالْكَلِ نَاطِكٌ هُو يَا جُوْشَرِكُ كَا ذَرِيْهٍ هُو كِه خَيْرِ اللّٰهِ كِه لِيْ يِنِ نَامَزِدْ كَر دِيَا كِيَا هُو، پَهْرِ جُو شَخْصٌ مَجْبُوْرٌ هُو جَانِيْ بَشَرِ طِيْكَه نَه تُو طَالِبِ لَذْتِ هُو اُوْر نَه هِيْ حِدْسِيْ تَجَاوَزْ كَرْنِيْ وَالَا تُو وَاقِعِيْ آتِيْ كَارِبِ مَغْفُوْرِ الرَّحِيْمِ هُو﴾۔ الانعام (145).

اس سے وہی استثنا کیا جائیگا جس کی حرمت پر دلیل مل جائے، اور اس کی حرمت والی چار اشیاء ہیں:

پہلی:

جس پرندے کی مخلب ہو جس سے وہ شکار کرے؛ اس کی دلیل صحیح مسلم کی درج ذیل حدیث ہے:

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر کچلی والا پیر پھاڑ کرنے والا وحشی جانور، اور ہر مخلب والا پرندہ کھانے سے منع فرمایا"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1934).

زاد المستنقع میں ہے:

"اور جس کے مخلب ہوں جس سے وہ شکار کرتا ہو"

یعنی بچے سے شکار کر کے کھائے۔

شیخ ابن عثمان رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"مخلب سے مراد وہ ناخن نہیں جو مرغ کی ناانگ میں پنچے سے اوپر ہوتا ہے، یہ مخلب تو ہے لیکن وہ اس سے شکار نہیں کرتا" انتہی.

دیکھیں : شرح الممتع (20/15).

دوسری :

وہ پرندہ جو مردار کھائے، مثلاً گدھ، اور سیاہ کوا.

الموسوعة الفقهية میں درج ہے :

"احناف، شافعی اور حنبلیہ اس پر متفق ہیں کہ بڑا سیاہ کوا اور غراب الالبق،... یہ دونوں کو سے غالب طور پر مردار ہی کھاتے ہیں، اس لیے سلیم الطبع افراد کے ہاں انہیں نجیث و پلید اور گندا جاناجاتا ہے، اور اس گدھ بھی اسی قسم میں شامل ہوتا ہے، کیونکہ وہ مردار کے گوشت کے علاوہ کچھ نہیں کھاتا، اور چاہے اس کا بچہ اور مخلب شکار والا نہیں ہے"

دیکھیں : الموسوعة الفقهية الكويتية (135/5).

تیسری :

گندی اور پلید : مثلاً چمگا ڈر.

نجیث اور گندی چیز کیا ہے اس کے ضابطے اور اصول میں علماء کرام کے ہاں اختلاف پایا جاتا ہے، یہاں اسے ذکر کرنے کی مجال نہیں.

چوتھی :

جس کو قتل کرنے سے منع کیا گیا ہے : مثلاً ہدہ؛ اس کی دلیل سنن ابن داود اور ابن ماجہ کی درج ذیل حدیث ہے :

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ :

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار جانور قتل کرنے سے منع فرمایا : چوئی، اور شہد کی مکھی، اور ہدہ اور لٹورا"

سنن ابوداؤد حدیث نمبر (5267) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3224).

اس کے علاوہ جو بھی ہے وہ اپنے اصل پر مباح ہے.

اور اس پر ندے "مینا" کو کو سے کا نام دینا اس پر اثر انداز نہیں ہوتا، بہت سارے فقہاء کرام نے کھیت کے کو سے کو مباح قرار دیا ہے، اور اس کی علت یہ بیان کی ہے کہ کھیت کا کو امر دار نہیں کھاتا.

المجموع میں ہے :

"کھیت کے کوئے، اور بڑے کوئے کے متعلق ہم اپنا مذہب بیان کر چکے ہیں، اور امام مالک اور ابو حنیفہ اور امام احمد رحمہم اللہ نے بھی ان دونوں کی اباحت بیان کی ہے" انتہی
دیکھیں: المجموع (26/9).

اور المرادواوی رحمہ اللہ "الانصاف" میں رقمطراز ہیں:

"قولہ: (والزراغ اور غراب الزرع) یعنی: یہ دونوں (کووا اور کھیت کا کووا) دونوں مباح ہیں، مذہب یہی ہے، اور اصحاب بھی اسی پر ہیں"

تبیہ:

کھیت کے کوئے کی چونچ اور ٹانگیں سرخ ہوتی ہیں، اور ایک قول یہ ہے: کھیت کا کووا اور الزراغ دونوں ایک ہی چیز ہیں، اور ایک قول یہ ہے: کھیت کا کووا سیاہ اور بڑا ہوتا ہے "انتہی.
دیکھیں: الانصاف (364/9).

اور ابن قدامہ رحمہ اللہ اس مسئلہ میں ایک ضابطہ اور اصول کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ہے:

"اور ہر وہ جو اپنے پنجنوں سے شکار نہ کرے اور نہ ہی مردار کھاتا ہو، اور نہ ہی گندہ سمجھا جاتا ہو تو وہ حلال ہے" انتہی.

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ (329/9).

تو اس سے یہ واضح ہوا کہ مینا کھانی مباح ہے.

واللہ اعلم.